

اپنی زبان

آٹھویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4814

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल काउंसल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دواشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکینیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترمیم کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ پچھائی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بریکی مہر کے ذریعے یا پچھائی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط منصوبہ رہی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیسپس شری اروندو مارگ	
نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے پہلی ایکسٹینشن ہٹاشکری III اسٹیج چنگلو رو - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیون احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیسپس ہمتا بل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکاتا - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں کولہائی - 781021	فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	: انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	: شوبیتا اپل
چیف پروڈکشن آفیسر	: ارون چتکارا
چیف بزنس مینجر (انچارج)	: وین دیوان
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	: ونود کمار

سرورق اور آرٹ
وی - منیشا

پہلا ایڈیشن

فروری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت

دسمبر 2014	پوش 1936
فروری 2016	ماگھ 1937
اپریل 2017	چیتھر 1939
فروری 2018	پہالگن 1939
جنوری 2019	ماگھ 1940
نومبر 2019	کارتک 1941
اپریل 2021	چیتھر 1943 (NTR)

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

قیمت : ₹ 65.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹی، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور تعلیم کے طفل مرکوز نظام کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچھلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی

نفیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

30 نومبر 2007

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی یہ نئی درسی کتاب 'اپنی زبان' آٹھویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلباء کو زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس کتاب میں نثری اور شعری انتخابات میں اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ طلباء میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ طلباء کی عمر، ان کی نفسیات، دلچسپی اور ان کے درجہ استعداد کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔

دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار پر توجہ ضروری ہے۔ اسی لیے مضامین کے علاوہ کہانیاں، نظمیں، تحریریں بھی اس کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ ہر سبق کے بعد مشقوں کو ترتیب دیتے وقت تعمیری رویے (Constructive approach) کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طلباء کے ذہن میں نئے الفاظ کے ساتھ ساتھ ان کے مطالب اور مفہیم بھی جگہ بنا لیں۔ غور کرنے کی بات اور عملی کام کے تحت طلباء کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عملی قواعد کا مقصد یہ ہے کہ زبان سے متعلق نئے نکات بتدریج سامنے آتے رہیں، صرف ونحو کی معلومات میں اضافہ ہوتا رہے اور معیاری اردو سمجھنے بولنے اور لکھنے کی عادت مستحکم ہوتی جائے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ ہندوستان کی لسانی تکثیر اور ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آجائے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور ماحولیات سے بھی طلباء کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

طلباء پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو، اس لیے کتاب کی ضخامت کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء صحیح اردو لکھنا پڑھنا سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں، بلکہ وہ اردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔ اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیم خفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام چم شرم، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیٹریچر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اراکین

احمد محفوظ، سینئر لیکچرر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد اشرف، ریڈر، شعبہ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد جاوید، لیکچرر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد محمود، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ریڈر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

مجتبیٰ حسین، ریٹائرڈ ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، مافار تیکنیسی، اے سی گارڈ، حیدرآباد، آندھر پردیش

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینٹر سائنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

مسرت جہاں، سینئر لیکچرر، سائنڈری ٹریننگ کالج، مہاپالیکا روڈ، ممبئی، مہاراشٹر
 سلیم اختر، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ سینئر سائنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 ذکی طارق، ڈسٹرکٹ کو آرڈی نیٹر، ڈسٹرکٹ لٹریسی مشن، وکاس بھون کلکتہ ریٹ، راج نگر، غازی آباد، اتر پردیش

ممبر کوآرڈینیٹر

چمن آرا خاں، ایسو سی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف لیٹریچر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

© NCERT
 not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں حفیظ جالندھری، رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری، فیض احمد فیض اور شوکت تھانوی کی نظمیں، فرحت اللہ بیگ، منٹو، غلام عباس کی کہانیاں اور ممتاز مفتی کا ڈراما شامل ہیں، کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشد انیر، پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، منور امر وہوی اور اسٹنٹ ایڈیٹر محمد اکبر، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹر شائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے حصہ لیا، کونسل ان سبھی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

1. ماں کا خواب (نظم) 1
2. ایک مزے دار کہانی (کہانی) 6
3. نہ ہوئی قرولی (فسانہ آزاد سے ماخوذ) 16
4. لو پھر بسنت آئی (نظم) 24
5. ہاکی اور ہاکی کا جادوگر (مضمون) 29
6. گل عباس (کہانی) 35
7. دیوالی کے دیپ جلے (نظم) 42
8. چچا کبانی دلی والے (انشائیہ) 46
9. کندن لال سہگل (مختصر سوانح) 53
10. شبنم (نظم) 62
11. ابن انشا جرمنی میں (سفر نامہ) 66
12. جی آیا صاحب (کہانی) 73
13. خواب آزادی (نظم) 86
14. حضرت محل (مضمون) 91
15. وطن کی طرف واپسی (مہاتما گاندھی کی آپ بیتی سے ماخوذ) 99

106	فیض احمد فیض	(نظم)	16. فلسطینی بچے کے لیے لوری
111	عبدالماجد دریابادی	(مختصر سوانح)	17. رفیع احمد قدوائی
117	ادارہ	(مضمون)	18. قرۃ العین حیدر
123	زبیر رضوی	(گیت)	19. یہ ہے میرا ہندوستان
129	پطرس بخاری	(انشائیہ)	20. بچے
135	رام آسراراز	(کہانی)	21. لالچ
145	ممتاز مفتی	(ڈراما)	22. مہمان